AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 6 اکتوبر 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

گزشتہ خطبہ جمعہ میں غزوہ بدر کے بعد کے حالات کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے عصماء بنت مروان کے قتل کا ذکر کیا تھا اور کہا تھا کہ ایک دوسرا واقعہ بھی اسی طرح من گھڑت معلوم ہوتا ہے جس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے آج حضور انور نے فرمایا؛ یہ واقعہ ابو عفک کا ہے، جو یہودی شاعر تھا اور آنحضرت ﷺ کے خلاف لوگوں کو ابھارا کرتا تھا، روایات میں آتا ہے کہ حضرت سالم نے اسے قتل کیا۔ سیرت کی بعض کتب میں اس کا ذکر ہے لیکن تاریخ کی اکثر کتب میں اس کا کوئی ذکر نہیں۔ واقعہ عصماء کی طرح اس کے متعلق بھی کہا جاتا ہے کہ عداوت میں اس کا قتل کیا گیا۔ عصماء کے واقعہ کی طرح اس واقعہ کی روایات میں بھی کئی اختلافات ہیں، مختلف روایات میں قاتل کے مختلف نام ملتے ہیں، قتل کے سبب میں اختلاف ہے، اسی طرح زمانے کے متعلق بھی اختلافات ہیں، لیکن اگر مقتل ثابت بھی ہو جائے تو صرف گالیاں دینا وجہ نہ تھی بلکہ وہ حکومت کے خلاف بھڑکا رہا تھا، امن عامہ کو بگاڑنے کی کوشش کر رہا تھا تو وہ وجوہات اس کی سزا کا باعث بن سکتی ہیں۔ پھر اس واقعہ پر یہود کا کوئی رد عمل نہ تھا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے لکھا ہے کہ محض اعتراض کی ظاہری صورت پیدا کرنے کے لئے بعض عیسائی مؤرخین نے آنحضرت ﷺ کے خلاف یہ فرضی واقعات بیان کئے ہیں۔ احادیث کی کتب اور تاریخ کی مستند کتب میں بھی ان کا کوئی ذکر نہیں، اور جہاں بیان ہوا وہاں روایات میں کافی اختلافات ہیں۔ یہ دونوں واقعات کا جو زمانہ بیان کیا جاتا ہے وہ مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان اختلافات پیدا ہونے سے قبل کا بیان کیا جاتا ہے، یہود اور مسلمانوں میں پہلی جنگ غزوہ بنو قینقاع ہوئی۔ لیکن تب بھی ان قصوں سے متعلق کچھ بیان نہ کیا گیا۔

لیکن اگر قتل ہونا ثابت بھی ہو جائے تو ان مقتولوں کا عمل کفار کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکانہ، قتل کی سزا سے کم نہ تھا، لیکن عرب رائج طریق جس پر سارے قبیلہ کی مخالفت کی جاتی تھی اس طریق کو بھی روکا گیا کہ صرف مجرم کو قتل کیا جائے نہ کہ سارے قبیلہ کو۔

اول تو یہ واقعات درست ثابت نہیں ہوتے اگر ثابت ہوں تو اس زمانہ کے لحاظ سے قابل اعتراض نہیں بنتے، اور پھر یہ واقعات محض اشتعال کے باعث بعض مسلمانوں کے انفرادی عمل ہو سکتے ہیں، آنحضرت ﷺ نے ان کا حکم نہیں دیا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہمیں اس نے زمانہ کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی اور ہر بات کو ہم دیکھ پرکھ کر اس کی حقیقت کو سمجھ کر پھر بیان کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور آنحضرت ﷺ کی ذات پر آنے والے ہر الزام کو رد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان علماء کو بھی عقل دے جو ان واقعات کو محض ذاتی مفاد حاصل کرنے کی غرض سے بیان کرتے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور نے بعض مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞